وضاحت کریں کہ کس طرح حضرت محمد ﷺ انفرادی طور پر بہترین نمونہ ہیں؟

آؤٹ لائن:

۱۔ تعارف
۲۔ حضور پاک ﷺ کی زندگی انسانی خدمت گاروں کے لئے
۳۔ حضور پاک ﷺ بطور انسان (شہری)
۴۔ تعلیم و تعلیم کے لئے آپ ﷺ کی زندگی
۵۔ شہری منصوبہ بندی میں
۶۔ ماحول کی آلودگی اور آپ ﷺ کی ذات سے اسباق
۷۔ بطور باپ
۸۔ بطور شوہر
۹۔ بطور شہزادہ
۱۰۔ حاصل بحث

تعارف:

حضور پاک ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور بندوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی تربیت خود خدا تعالیٰ نے کی۔ آپ ﷺ لوگوں میں رہ کر ان سے مختلف رہے۔ آپ جمال خلق اور کمال خلق کے مالک تھے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

اور بے شک آپ ﷺ کو اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز کیا۔ (سورۃ القلم)

یہ آپ ﷺ کی شخصیت کا اثر تھا کہ عرب کے بدو ساری دنیا کے حکمران بن گئے۔ مختلف بتوں کو پوجنے والے

ایک ہی اسلامی جھنڈے کے نیچے جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ کی زندگی میں ہر مسلمان کے لئے چاہے وہ امیر ہو یا غریب، حاکم ہو یا محکوم، کمزور ہو یا طاقتور، مفتوح ہو یا فاتح، عربی ہو یا عجمی، چھوٹا ہو یا بڑا، سیاسی ہو یا سماجی، معاشی ہو یا معاشرتی ہر ایک کے لئے ہر پہلو میں رہنمائی موجود ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات اور اخلاق حسنہ کا ہی نتیجہ تھا کہ چوبیس سال کے چھوٹے سے دورانیے میں اسلام ساری دنیا میں پھیل گیا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤوف الرحیم

"بے شک تم میں سے ہی ہم جیسا ایک نبی آپ کی طرف ہم نے بھیجا جو تمہاری، تمہیں عزیز رکھتا ہے اور جس پر تمہاری تکلیف گراں گزرتی ہے اور وہ مومنوں پر بہت مہربان اور رحیم ہے"۔

انسانی خدمتگاروں کے لئے نمونہ:

حضور پاک محتاجوں، غریبوں، بھوکوں، یتیموں اور ناداروں کے ساتھ بہترین سلوک روا رکھتے تھے آپ نبوت سے پہلے بھی لوگوں کی خدمت کرتے تھے جب آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی اور آپ سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے حضرت خدیجہ کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا:

آپ رشتہ داروں سے حسن سلوک

روا رکھتے ہیں، یتیموں ناداروں
کا ساتھ دیتے ہیں محتاجوں
کی ضرورت میں مدد کرتے ہیں
اللہ آپؐ کو تنہا نہیں چھوڑے گا"۔

نبوت کے بعد آپؐ پر خدمت کے ساتھ ساتھ ہدایت کی ذمہ داری آپڑی اور آپؐ نے اسے خوبی نبھایا۔ آپؐ لوگوں کے غم پر غمگین ہو جایا کرتے تھے اور ان کی خوشی میں خوش ہوتے تھے۔ آپؐ نے اپنے اصحاب کو خدمت گزاری کے اصول میں سب سے اہم یہ بات سکھائی۔

لوگوں کو کھانا کھلاؤ۔ ضرورت مندوں
کے کام آؤ۔ قیدیوں کو چھڑواؤ۔

دوسروں کی خدمت کرنے والوں کے لئے آپؐ کی زندگی سے بہترین راہنمائی موجود ہے خدا تک پہنچنے کا راستہ آپؐ نے مخلوق کی خدمت میں پنہاں بتایا اور رہبانیت کو منع قرار دیا۔

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

ایک عام شہری کے لئے نمونہ کامل

جہاں آپؐ ایک ہی وقت میں عادل حاکم، امام، سپہ سالار اور جرنیل تھے وہیں آپؐ نے معاشرے میں ایک عام شہری کی حیثیت سے بہترین طریقے سے زندگی بسر کی۔ ریاستی معاملات سے نبرد آزما ہونے کے بعد آپؐ ہمسائیوں سے ان کی ضروریات کے بارے پوچھتے، بیماروں کی تیمارداری کرتے، یتیموں کا سہارا

بنتے۔ ضرورت مندوں کے کام آتے۔ آپؐ جود و سخاوت
عدل و انصاف، صدق و امانت، عفت و عصمت اور
زہد و تقویٰ کی مثال تھے۔ آپؐ نے زندگی کو اعتدال
اور توازن کے ساتھ گزارا اور ہر پہلو میں عدل کر کے
انسانیت کو مثال کامل مہیا کی۔ ہدایت کے راستے میں
آپؐ نے انسانیت کو ذرہ برابر بھی فراموش نہ کیا۔

"تم میں سے بہترین مسلمان
وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان
سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں"

ایک عام شہری کے لئے شخصیت اور معاملات کے
ہر پہلو میں آپؐ کی ذاتِ مبارکہ میں نمونہ موجود ہے۔

تعلیم و تعلّم میں بطور نمونہ:

حضور پاک ﷺ نے علم و حکمت کو مومن کی گمشدہ
میراث قرار دیا ہے۔ آپؐ نے علم سیکھنے اور سکھانے
والے کو سراہا اور علم حاصل کرنے کی تلقین کی تاکہ مسلمان
زمانے کے اندر وقوع پذیر ہونے والے واقعات
سے بخوبی نمٹ لے اور اللہ کا پیغام لوگوں تک تاقیامت
پھیلاتا رہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ نے قلم، دوات
اور تحریر کی قسم کھائی ہے۔

نٓ والقلم وما یسطرون

"نٓ اور قلم اور جو تحریر کیا اس کی قسم"

(سورہ القلم)

آپؐ نے ارشاد فرمایا۔

"طلب العلم فریضة علیٰ کلِ
مسلم و مسلمة"

شہری منصوبہ بندی میں نمونہ:

آپؐ نے قریش کے مظالم سے تنگ آکر پہلے حبشہ پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ مدینہ میں تشریف آوری کے وقت وہاں کل نفوس کی تعداد تین ہزار تھی، جس میں سے صرف 500 مسلمان تھے آپؐ نے وہاں جاکر نا صرف مہاجروں پرانے جھگڑے ختم کروائے بلکہ امن قائم کرکے پہلی اسلامی سلطنت کی بنیاد بھی رکھی اور کبھی معاہدوں کے ذریعے اور کبھی غزوات کے ذریعے اس کی حفاظت فرمائی اور بہترین حکمتِ عملی سے اس کو مثالی شہر بنایا۔ آپؐ نے مندرجہ ذیل اصولوں کا اطلاق وہاں پر کیا۔

۱۔ مدینہ کو خانہ جنگی سے آزاد کرایا۔
۲۔ مسلمانوں کو تعداد اور قابلیت میں بڑھانا۔
۳۔ مسلمانوں کے حوصلہ کو بلند کرنا
۴۔ مدینہ کو مثالی ریاست بنانا

اس طرح ایک شہر کو آباد کرنے سے پہلے اس میں کس طرح کی منصوبہ بندی کی جائے اس کی مثالیں جو اس سے بہتر کہیں نہیں مل سکتی۔

حضور پاکؐ بحیثیت شوہر:

زندگی کے باقی معاملات کی طرح آپؐ کی زندگی میں شوہر کی حیثیت سے نمایاں نمونہ موجود ہے آپؐ ایک بہترین شوہر تھے۔ آپؐ نے خاندان کی حکمتِ عملی سے بھی ریاست کو پرامن بنایا۔ آپؐ کی شخصیت سے کبھی کسی زوجہ کو دکھ تکلیف نہ پہنچا۔ آپؐ ان سے پیار، محبت، شفقت اور خوش دلی سے پیش

آتے تھے۔ انصاف پسندی کا خیال رکھتے تھے۔ ہر ایک کو اس کا برابر کا حق دیتے تھے۔ گھر کے ماحول میں ان کی مدد کرتے اپنے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے۔ ان کا خصوصی نان و نفقہ غزوہ خیبر کے بعد مقرر کیا۔ دورانِ سفر قرعہ اندازی کر کے ساتھ لے کر جاتے ان کو دعوتِ دین سکھایا۔ مسلم سکھایا اور ان کو ذہنی مضبوط بنانے کے لئے بھی تربیت کا اہتمام فرماتے۔

"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لئے بہتر ہے"

ایک شوہر جب آپ ﷺ کی زندگی سے رہنمائی لے گا تو ایک مضبوط گھرانہ جنم لے گا جس سے ایک مضبوط معاشرہ جنم لے گا۔

ماحول کی آلودگی سے بچنے کا اہتمام:

آپ ﷺ نے ماحول اور اردگرد کو صاف رکھنے کا مشورہ دیا۔ آپ ﷺ نے صفائی کو بہت ضروری قرار دیا اور اعتدال کو زندگی گزارنے کا بہترین اصول قرار دیا۔ جب لوگ اعتدال سے رہیں گے تو ماحول پر انسانی اثرات سے ہونے والی تبدیلیاں کم ہوں گی اور یہ زمین جو اللہ نے انسان کو تحفہ کے طور پر انسان، چرند پرند، حیوانات نباتات کے ساتھ سجا کر دی ہے اس کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

اور تم زمین میں فساد نہ کرو۔

اور فساد کا معنی جہاں جہاں قرآن پاک میں ہے بے ترتیبی کی صورت میں آتا ہے۔

ایک باپ کے لئے بہترین نمونہ

زمانہ جاہلیت میں لوگ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ آپ ﷺ کو اللہ پاک نے تین بیٹوں اور چار بیٹیوں سے نوازا۔ آپ ﷺ کے بیٹے کمسنی میں ہی خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ بیٹیوں کی پرورش آپ ﷺ نے ایسے کی کہ ان کے آتے پر آپ ﷺ کھڑے ہو جایا کرتے تھے آپ ﷺ نے بیٹی کی پیدائش کو رحمت قرار دیا تھا۔ آپ ﷺ نے جنت ماں کے قدموں کے نیچے قرار دی۔ عورت کو شوہر کا لباس قرار دیا۔ عورت کو معاشرے میں بنیادی مقام دیا۔ انہیں وراثت، مہر اور خلع کا حق دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں وہ ان کی تربیت کرے اور ان کا فرض ادا کرے وہ اور میں کل کو ان دو انگلیوں کی مانند ساتھ ہوں گے۔

آپ ﷺ نے بچوں کو بہادری، ایمان، بردباری اور توکل و قناعت کی دولت سے نوازا۔ انہیں علم و عرفان کی دولت سے نوازا۔ ہر باپ کے لئے پیدا ہونے سے لے کر موت تک کے لئے آپ ﷺ کی زندگی میں بچوں کے لئے رہنمائی موجود ہے۔ ایک اچھا باپ اچھا بچہ پروان چڑھاتا ہے جس سے اچھا معاشرہ بنتا ہے۔

حاصلِ بحث:

حاصلِ بحث یہ ہے کہ انفرادی سطح پر ایک شہری ہو یا باپ، شوہر ہو یا خدمت گار، زاہد ہو یا عابد، سپہ سالار ہو یا قاضی، غریب ہو یا امیر، حاکم ہو یا محکوم، کمزور ہو یا طاقت ور سب کے لئے ہر قدم پر

آپ ﷺ کی زندگی میں رہنمائی موجود ہے۔ آج دنیا میں مسلم امّہ اپنے زوال سے عروج کی طرف گامزن ہونا چاہتی ہے تو ہر شخص کو آپ ﷺ کی زندگی کو مکمل اپنانا ہوگا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

"بے شک تمہارے لیے حضور پاک ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"